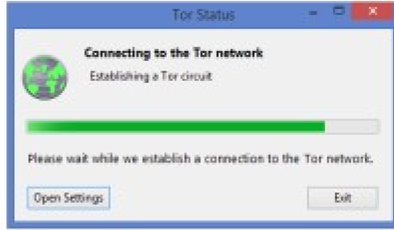
TOR کا استعمال

یہ سب سے زیادہ محفوظ براوزر و محفوظ پراکسی (آئی پی ایڈریس تبدیل کرنے کا) سافٹوئیر ہے۔اس کو یہاں سے ڈاونلوڈ کریں:
https://www.torproject.org/download/download-easy.html.en
ڈاونلوڈ کرکے انسٹال کریں، اور اس کو چلائیں۔ یہ اسکرین آئگا۔

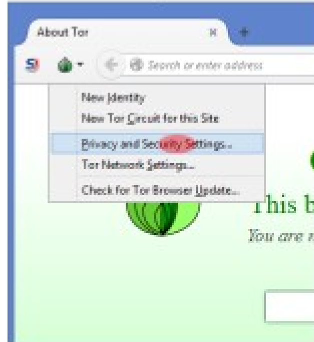
1



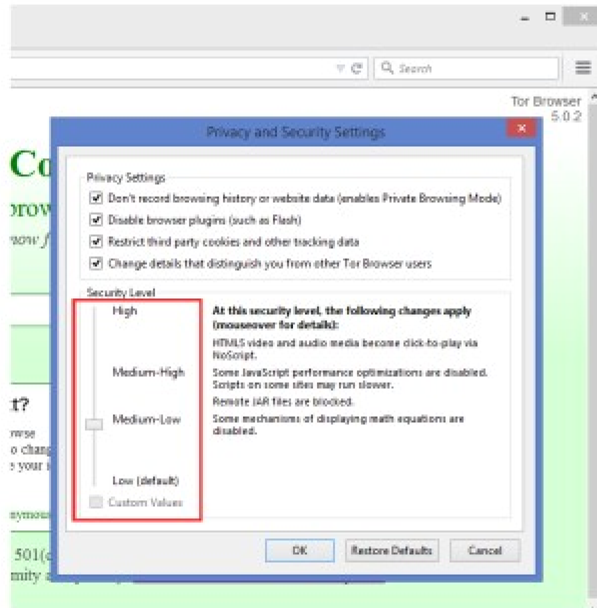
2



3



4

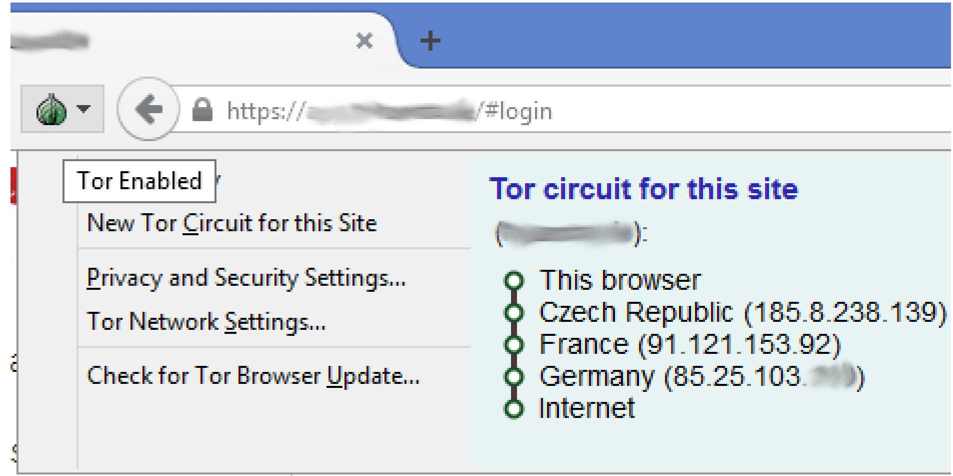


جیسا تصویر۱ میں دکھایا ہے شروع میں یہ اسکرین آئیگا یعنی Tor کنیکٹ ہو رہا ہے،پہلی مرتبہ تھوڑا دیر کریگا بعد میں پھر جلدی کھلیگا، پھر جب کنیکٹ ہوجائیگا تو تصویر ۲ جیسا اسکرین آئیگا یعنی اب یہ براوزر Tor پہ چل رہا ہے اب اس کا استعمال کر سکتے ہیں۔

اس میں سیکیورٹی کو مزید سخت کرنے کیلئے پیاز والے نشان پہ کلک کریں جیسا تصویر ۲ میں دکھایا ہے۔ پھر Privacy and Security Settings پہ کلک کریں۔

پھر سیکیورٹی لیول کو دیکھیں جس قدر آپ سیکیورٹی دینا چاہتے ہیں دے دیں ، جتنا بڑھائینگے ویب سائٹ اتنا سستی سے کھلینگے اور بعض ویب سائٹ صحیح نہیں کھلینگے تو عام طور پر Medium Low پہ رکھیں۔

نوٹ:ویسے عام طور پرLow پر ہوتی ہے اور اگر اس کے اس سیٹنگز کو تبدیل نہ بھی کریں تب بھی صحیح ہے۔ Low پر بھی ہو تو تب بھی سیکیورٹی سخت ہی ہوتی ہے کیونکہ ٹور ایک برج سے دوسرے اور دوسرے سے تیسرے پہ اور پھر انٹرنیٹ کا استعمال کرتی ہے جیسا اس تصویر میں دکھایا ہے



اور براوزر کو بھی اپنے سیکیور ترین سیٹنگز پہ رکھتی ہے، یہ مزید سیکیورٹی ان کی لئے ہے جو بڑے ہیکرز سے بچنا چاہتے ہیں، اور ایسے ہیکر پاکستان میں تو مشکل ہے ایسے ہوں۔ اس لئے Medium Low پہ رکھیں زیادہ مناسب ہے اور اگر Medium Low پہ بھی کوئی ویب سائٹ صحیح نہیں کھل رہا اور آپ کو وہ چلانا ہو تو آپ Low پر ہی رکھیں کوئی مسئلہ نہیں۔

ٹور کی سیکیورٹی باقی عام پراکسی سافٹوئیر سے ۱۰ گنا بہتر ہے۔

Tor سے محفوظ طریقے سے فیسبوک استعمال کرنے کے لئے یہ لنک استعمال کریں: https://www.facebookcorewwwi.onion

اس لنک کا فائدہ یہ ہے کہ اس سے آپ کی کوئی بھی آئی پی ایڈریس فیسبوک والوں کے پاس نہیں جائگی ، نہ اصلی اور نہ پراکسی والی۔ یہ ٹور ہی کے سرور کے ذریعے فیسبوک استعمال کرتی ہے۔ اگر آپ اس کا کنیکٹ ہونے کا ڈائگرام دیکھیں تو اس طرح نظر آئیگا کہ ایک برج سے دوسرے برج، دوسرے سے تیسرے پھر ریلے کا استعمال ہوگا جن میں ایک ریلے سے دوسرے، دوسرے سے تیسرے اور پھر فیسبوکے ریلے کے ذریعے فیسبوک کے پاس آئی پی ایڈریس نہیں جائگی ۔

اس کا فائدہ یہ ہے کہ عام طور پر جب آپ مختلف ممالک کے آئی پی ایڈریس استعمال کرتے ہیں تو فیسبوک آپ کو بلاک کرتی ہے اور کچھ سیکیورٹی سوال کرتی ہے اور بعض اوقات بغیر سوال کے صرف آئی ڈی کارڈ اپلوڈ کا کہتی ہے جس سے یقینی طور پر فیسبوک کا بلاک کرنا ہی مراد ہے۔تو اس لنک کے ذریعے سے استعمال کرنے میں آپ کو کوئی مسئلہ پیش نہیں آئیگا اگر فیسبوک آگے کوئی اقدام نہ کرے تو۔

عام براوزر میں آپ اس لنک میں نہیں جاسکتے۔

ہمیشہ Tor کا اپٹیڈٹ ورشن استعمال کریں، اور اپٹیڈ کرتے رہیں۔

ایک شبہ اور اس کا جواب : یہا ں یہ سوال پیدا ہوسکتا ہے کہ TOR یہ سب کچھ مفت میں کیوں دے رہی ہے حالانکہ دوسرے پراکسی سافٹوئیر تو پیسے لے کر بھی کم سیکیورٹی دیتے ہیں، اور ٹور کس طرح کمائی کرتی ہے؟

تو اس کا جواب یہ ہے کہ ٹور کو ایک امریکی ادارے نے بنایا تھا اور وہی اس کو فنڈنگ کرتے تھے اور یہ لوگوں کے ڈونیشن یعنی چندے بھی لیتی ہے، بڑے بڑے ادارے بھی ان کو بہت زیادہ ڈونیشن دیتے ہیں اس سروس فراہم کرنے کے بدلے۔ ان سب کا مقصد بھی یہی ہے کہ لوگوں کی پرائویسی/رازداری محفوظ رکھنے کیلئے ان کو یہ سروس مفت میں ملے۔اور ٹور کو ان ڈونیشن /چندے سے اتنے پیسے ملتے ہیں شاید دوسرے پراکسی سافٹوئیر والوں کو پیسے پہ بیچنے پر بھی نہیں ملتے۔ البتہ ایک شبہ یہ ہوسکتا ہے کہ اس کو سب سے زیادہ فندنگ امریکی ایک ادارے کر رہا ہے تو کیا یہ ان کیلئے جاسوسی نہیں کر سکتی؟ تواس میں یہ بتاتا چلوں کہ جتنے بھی ہیکرز ہیں ان میں سے اکثریت ٹور پر بھروسہ کرتے ہیں اور یہ بھروسہ اس کو آزمانے کے بعد ہی کرتے ہیں، چونکہ بلیک ہیٹ ہیکرز بھی اپنے اپنے ممالک کے سیکیورٹی اداروں سے یا سی آئی اے سے چھپے ہوتے ہیں، ان کا بھی جرم بہت بڑا ہوتا ہے اور وہ ٹور ہی استعمال کرتے ہیں۔ تو ہم ان کے تجربہ پر تھوڑا بہت بھروسہ کر سکتے ہیں ۔البتہ مکمل بھروسہ اس پہ بھی نہیں ہوسکتا۔

نوٹ: بعض حضرات zenmate کا استعمال کرتے ہیں اور دوسروں کو مشورہ بھی دیتے ہیں، تو اس کے متعلق بتاتا چلوں چونکہ وہ بھی مفت سروس فراہم کر رہا ہے مگر اس کا مقصد آپ کی لاگ کو امریکہ کی ایجنسی کو بیچنا ہی ہے، اس پر بقاعدہ تحقیق ہوئی ہے۔ لہذا اس کو استعمال نہ کریں۔ اور دوسرے اس طرح کے مفت سروس دینے والوں کو بھی استعمال نہ کریں جب تک تحقیق نہ کریں۔
اور ایک بات کہ جو سافٹوئیر کریک ہوئے ہوں وہ دراصل مفت نہیں ہیں، بلکہ ان کو ہیک کر کے مفت بنایا جاتا ہے، اس لئے ان کو مفت نہ سمجھیں۔